Al-Aijaz Research Journal of Islamic Studies & Humanities

(Bi-Annual) Trilingual: Urdu, Arabic and English

ISSN: 2707-1200 (Print) 2707-1219 (Electronic)

Home Page: http://www.arjish.com

Approved by HEC in "Y" Category

Indexed with: IRI (AIOU), Australian Islamic Library, ARI, ISI, SIS, Euro pub.

Published by the Al-Khadim Foundation which is a registered organization under the Societies Registration ACT.XXI of 1860 of Pakistan

Website: www.arjish.com



Copyright Al Khadim Foundation All Rights Reserved © 2020

This work is licensed under a

Creative Commons Attribution 4.0 International License


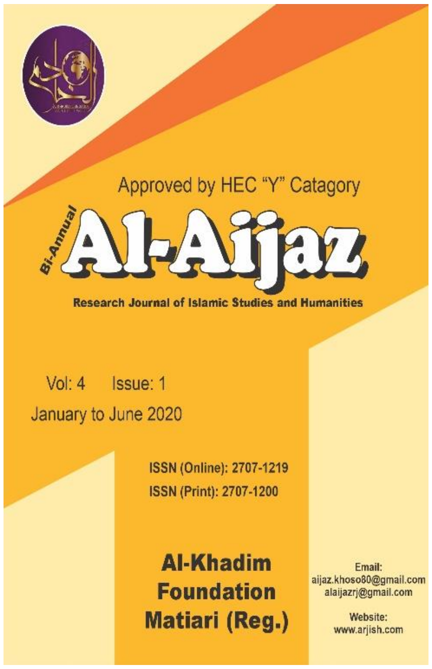


TOPIC:

# Unique dimensions of Islam (In the light of the views of New Muslims)


AUTHORS:

1. Rashid Muhmood Waraich, Ph.D Scholar, Department of Islamic Studies, Imperial College of Business Studies Lahore, Pakistan.
E-mail: pdo.org.pk@gmail.com . ORCID ID: https://orcid.org/0000-0001-5440-1430

2. Shams ur Rahman Shams, Assistant Professor, Department of Islamic Studies, Imperial College of Business Studies Lahore- Pakistan. Email: drshamsurrahmanshams@gmail.com.
ORCID ID: https://orcid.org/0000-0002-7024-7274



**How to cite:**

Waraich, R. M., & Shams , S. U. R. (2020). U-11 Unique dimensions of Islam (In the light of the views of New Muslims). Al-Aijaz Research Journal of Islamic Studies & Humanities, 4(1), 148-164. https://doi.org/10.53575/u11.v4.01.148-164

URL: http://www.arjish.com/index.php/arjish/article/view/92

QR Code

Vol: 4, No. 1 | January to June 2020 | Page: 148-164

Published online: 2020-06-30

# محاسن اسلام کی منفرد جہتیں(نو مسلموں کی آرا کی روشنی میں)

Unique dimensions of Islam (In the light of the views of New Muslims)

Rashid Muhmood Waraich*
Shams ur Rahman Shams**

**Abstract**
Islam is the Din of all humanity. Its teachings are the torch path for every human being. Although previous prophets were sent for a limited period and for a specific tribe, nation and region but Muhammad ﷺ was sent a prophet for the whole humanity. After completion of Muhammad` prophecy, Muslims are responsible for propagation of Islam. Unfortunately, Muslims are unable to fulfill their responsibilities but Islam has qualities in its system of Monotheism, belief, social life and human rights. The spread of Islam is a miracle in the world especially in the America and the Europe. The beliefs of Islam do not contradict in any aspect than other religions (Christians, Judaism and Hinduism). The teachings of Islam are also compatible with the innovation of science and modern world .Although science is exploring new discoveries now a days yet Islam has guided about it fourteen hundred years ago.
**Keywords:** Propagation of Islam, Monotheism, Belief, Miracle, Contradict.

اسلام تمام انسانیت کا دین ہے جس کے مخاطب پوری دنیا کے انسان ہیں جیتنے بھی انبیاء ورسل اس دنیا میں تشریف لائے ان کی نبوت و رسالت کسی خاص قوم، قبیلے اور علاقے تک محدود تھی لیکن حضرت محمد ﷺ کو پوری انسانیت کیلیے رسول اور نبی بن کر تشریف لائے. اللہ تعالی قرآن مجید میں فرماتا ہے

( قل یایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا)[1]

ترجمہ "اے لوگوں میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں"۔

سابقہ آسمانی کتابیں انجیل، زبور اور توریت میں نازل ہونے والے احکامات کا بھی قرآن میں تذکرہ ملتا ہے- بلکہ پچھلی قوموں کے واقعات ، سزاؤں اور جزاؤں کو بھی بیان کیا گیا ہے- اسلام چونکہ عالمگیر پیغام کا حامل دین ہے اس لیے محمد ﷺ نے اسلام کی تبلیغ اپنے امتوں کو سونپی ہے بد قسمتی سے امت نے اس فریضہ کو من حیث القوم نظرانداز کرر کھا ہے- جس کے نتائج آج پوری امت بھگت رہی ہے لیکن ان کوتاہیوں کے باوجود دنیا بھر میں خصوصا "امریکہ اور یورپ" میں اسلام کا مسلسل پھیلاؤ بذات خود ایک معجزہ ہے یورپ تجزیہ نگاروں کے مطابق اگر اسلام کے پھیلاؤ کی رفتار یہی قائم رہی تو اگلے پچاس سال تک یورپ کا غالب مذہب اسلام ہو گا—

اب نو مسلموں کے حالات پڑھنے سے جو نقشہ ابھرتا ہے اس کے مطابق ان لوگوں کے قبول اسلام کی کوششوں میں داعیان اسلام کا حصہ بہت کم ہے- زیادہ تر نو مسلم اسلام کے براہ راست مطالعہ کے بعد اسلام کے مختلف پہلوؤں سے متاثر ہو کر مسلمان ہوئے ہیں اور یہ محض اللہ کا

* Ph.D Scholar, Department of Islamic Studies, Imperial College of Business Studies Lahore, Pakistan. E-mail: pdo.org.pk@gmail.com . ORCID ID: https://orcid.org/0000-0001-5440-1430
** Assistant Professor, Department of Islamic Studies, Imperial College of Business Studies Lahore-Pakistan. E-mail: drshamsurrahmanshams@gmail.com.
ORCID ID: https://orcid.org/0000-0002-7024-7274

خاص فضل ہے کہ مسلمانوں کی کمزوریوں کے باوجود اسلام اپنی عقلی اور فطری تعلیمات کی وجہ سے جدید ذہن کو متاثر کر رہا ہے اور اس کی بڑی وجہ اسلام کی ایسی خوبیاں ہیں جو آج کے نسلی مسلمان کی نظروں سے اوجھل ہو چکی ہیں-اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اس نے نہ صرف ایمانیات اور نظام معاشرت کو بے مثال پیش کیا بلکہ جدید سائنس کے ساتھ بھی مطابقت کو ثابت کیا، باقی آسمانی کتابوں کے احکامات آپس میں ٹکراتے ہیں لیکن اسلام کی ایک بھی آیت کے متضاد ہونے کی مثال نہیں—محاسن اسلام کی منفرد جہتیوں ان میں سے چند ایک نو مسلموں کی آراء کی روشنی میں نیچے بیان کی گئی ہیں—ہم ان افکار و نظریات کو چند عنوانات کی تقسیم کے ساتھ پیش کر رہے ہیں جن کی مندرجہ ذیل ہیں۔

**اعتقادی مباحث:**

ہر انسان کا جو بھی مذہب ہو وہ اپنے مذہب کے بنیادی عقائد کو مانتا ہے اسلام نے عقلی اور فطری طور پر ثابت کیا کہ اسلامی عقائد رہنمائی کا سرچشمہ ہے جیسا کہ اللہ پر ایمان پہلا جز ہے اللہ تعالی واحد اور لاثانی ہے۔وہ ذات اور صفات میں لاشریک ہے، تمام کائنات ایک ذات کی پیدا کردہ ہے اس کے سامنے ساری مخلوق اور طاقتیں ہیچ ہیں موت و زندگی، صحت و بیماری اور نفع و نقصان سب اس کے اختیار میں ہے اسلام کی تعلیمات اور نچوڑ توحید ہے عقیدہ توحید تمام الہامی ادیان میں ہمیشہ سرفہرست رہا ہے توحید سے مراد ایسی ہستی پر ایمان لانا ہے جس نے تمام مخلوق کو تخلیق کیا مخلوقات میں جس کو جو کچھ بھی حاصل ہے وہ تمام صفات و کمالات اس ہستی کے عطا کردہ ہیں- سورہ اخلاص میں فرمان الہی ہے

( قل هو الله احد الله الصمد لم يلد و لم يولد و لم يكن له كفوا احد )[2]

"کہو اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کا بیٹا ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے، اور اس کا کوئی ہمسر نہیں" عیسائیت الہامی مذہب ہے اس میں عقیدہ توحید کی جگہ عقیدہ تثلیث ہے مسیحی حضرات کے نزدیک خدا واحد ہے یعنی تثلیث سے مراد اقانیم ثلاثہ ہیں جو خدا، بیٹا اور روح القدوس بعض کے نزدیک روح، باپ اور بیٹا تینوں سے مل کر خدا بنتا ہے[3] سوچنے کی بات یہ ہے کہ ان تین اقانیم میں سے ہر ایک کا مقام کیا ہے؟ اس بارے میں عیسائی علماء کی رائے مختلف ہے ان میں سے ایک گروہ کہتا ہے ان تینوں ویسا ہی خدا ہے جیسا مجموعہ خدا ہے-دوسرا طبقہ کہتا ہے ہر ایک علیحدہ تو خدا ہیں مگر مجموعہ خدا سے کم ہیں۔ تیسرا طبقہ بیان کرتا ہے کہ یہ تینوں خدا نہیں خدا تو صرف ان کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔ تیسری صدی عیسوی میں عیسائی عالم(Saint Augustin)لکھتے ہیں کہ باپ، بیٹا اور روح القدوس وحدت ہیں۔[4]

نچوڑ یہ ہے کہ خدا تین اقانیم کا نام ہے خدا باپ کو کہتے ہیں، خدا کی صفت کلام بیٹا ہے، خدا کی حیات و محبت روح القدوس ہے، مختصر یہ کہ خدا تین ایک اور ایک تین ہیں-

یہودیت سامی مذہب ہے وہ حضرت موسی علیہ السلام کے پیغمبرانہ مشن کو مانتے ہیں حضرت موسی علیہ السلام نے حکم دیا تھا- سنو اے بنی اسرائیل! ہمارا مالک خدا تعالی ہے، وہ ایک ہی ہے۔[5] بائبل میں فرمایا میرے حضور تیرے لئے دوسرا خدا نہ ہوے-[6]

یہودیوں کے بارے میں فرمان الہی ہے کہ انھوں نے عزیر علیہ السلام کو خدا کا بیٹا قرار دیا تھا

و قالت الیھود عزیر ابن اللہ-[7] ترجمہ :"یہودیوں نے کہا عزیر اللہ کا بیٹا ہے"۔

مولانا مودودی(م۔1979ء) لکھتے ہیں عزیر عزرا کو کہتے ہیں یہ یہودیوں کے مجدد ہیں اور ان کا زمانہ 450 قبل مسیح کے قریب کا ہے،اسرائیلیت کے مطابق حضرت سلیمان علیہ السلام کے ابتدائی دور میں تورات دنیا سے گم ہو گی تھی اسرائیلی نسلیں اپنی روایات اور عبرانی زبان سے واقف نہیں رہے تھے پھر عزیر نے بائبل کے پرانے عہد نامے کو مرتب کیا-اسی بناپر بنی اسرائیل آپ کی تعظیم کرتے کرتے آپ کو خدا کا بیٹا بنا دیا۔[8] ہندو مت تمام آریائی مذاہب میں مشہور ہے ہندو مت میں کثیر خدا کا ذکر ملتا ہے۔کچھ ہندو تین خداؤں پر جبکہ بعض ہندوں تو 330 کروڑ خداؤں کو مانتے ہیں زیادہ تر ہندوں ہمہ اوست کے نظریہ کے قائل ہیں کہ کائنات کی ہر چیز کی عبادت کی جاسکتی ہے۔

دیوتا براہما دنیا کا خالق ہے ہندوں تثلیث میں برہما کا درجہ سب سے افضل ہے لیکن اس کی پرستش بہت کم ہے پورے ہند میں برہما کے نام پر صرف ایک ہی مندر ہے(اس کے مجسمہ کے چار سر اور چار ہاتھ ہیں ایک ہاتھ میں چمچہ ہے دوسرے میں لوٹا، تیسرے میں تسبیح اور چوتھے میں وید ہوتی ہے) وشنو ہندؤں کا دوسرا دیوتا ہے یہ اشیاء کی حفاظت کرتا ہے یہ مہربان دیوتا ہے-شیو برباد کرنے والا دیوتا ہے اس کے ماتھے پر ایک تیسری آنکھ ہے جب وہ اسے کھولتا ہے ایسے لگتا جیسے آتش فشاں پھٹ پڑے گا اور ہر چیز جل کر راکھ ہو جائے گی۔[9] جب مذاہب عالم کے عقیدہ توحید کا مطالعہ کرنے سے پتہ چلا کہ عیسائیت تثلیث میں ہے اور یہودی بھی عزیر کو خدا کا بیٹا مانتے ہیں ہندؤں میں بیشمار خداؤں کا تصور موجود ہے یہ تمام تصورات غیر عقلی و غیر فطری ہیں اسلام کا تصور خدا کمال کا ہے اگر تین خدا ہوتے تو دنیا کا نظام کون چلاتا پھر خداؤں کا جھگڑا بھی آپس میں ہو جاتا۔نو مسلموں کے قبول اسلام کے ایمان افروز واقعات سے پتہ چلتا ہے کہ کیسے تصور توحید نے ان کی زندگیوں میں روشنی پیدا کی۔چند ایک نو مسلموں کے خیلات ملاحظہ فرمائیں۔ہالینڈ کی رہنے والی ایک خاتون جس کا نام فرانسس سٹرین( Fransis streen) تھا اور آپ کا تعلق ایک رومن کیتھولک فرقہ سے تھا اور انہی میں پلی–آپ نے اسلام کا مطالعہ کیا تو عقیدہ توحید اسلام کو ایک پرامن مذہب پایا اسلام کے عقیدہ توحید اور رسالت سے متاثر ہوئے بغیر رہ نہ سکیں 27 رمضان 1989 کو اسلام قبول کر لیا۔12 ڈاکٹر سروج نے متاثر کیا اس کا خیال ہے کہ دنیا صرف ایک ہی ذات نے بنائی ہے اور وہ واحد اللہ تعالی ہے وہ اسلام کے اسی محاسن سے متاثر ہو کر اسلام میں داخل ہو گئیں۔[10]

ایک نو مسلم امریکن خاتون لبسالوتھ ویٹمن (Libsaloth Wetmn) سے تعلق رکھتی ہے نو مسلم ہونے کے بعد آپ کا نام لیلی رمزی آپ نے رکھا آپ کا تعلق عیسائی خاندان سے تھا جسے خادمین چرچ کہا جاتا تھا آپ نے قرآن کا مطالعہ پوری توجہ سے کیا اور سورۃ اخلاص نے بہت متاثر کیا اور آپ مسلمان ہو گی۔[11] توحید سے متاثر ہونے والی ایک اور خوش نصیب کا واقعہ بہت دلچسپ ہے اس لڑکی کا نام لینا و نفرسید ہے اس کا مذہب عیسائی تھا جو باقاعدگی سے چرچ جاتی—اس نے قرآن کا مطالعہ کیا اور شالنی کا تعلق ہندوں مذہب سے تھا اور برہمن میں سے تھی آپ کو ہندوازم میں خدا کا تصور نہیں ملا۔[12] آپ کو ڈاکٹر بلبیر نے اسلام کو پڑھنے کی دعوت دی پھر اسلام کے بارے میں پڑھنے کے بعد آپ اسلام سے متاثر ہو گئیں خصوصا توحید سے اور اسلام قبول کر لیا آپ نے اپنا نام صفیہ رکھا۔[13]

عبد الرحمن کو وہ سکون آریا مذہب میں نہیں مل سکا جو اسلام نے پیش کر دیا کیونکہ اسلام کا ہر ایک پہلو عقلی اور فطری تعلیمات کو پورا کرتا ہے آپ نے بھی اسلام کے اعتقادی مباحث کو اپناتے ہوئے دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔[14] فاطمہ امریکی سیاہ فام خاتون نے قرآن مجید کا مطالعہ کیااور تصور توحید سے کے محاسن کو اپناتی ہوئی دائرہ اسلام میں داخل ہو گئیں اور اسے بہترین تصور قرار دیا ایک اور امریکی خاتون جس کا نام کریمہ برنسن (Kareema Brns) ہے یہ کہتی ہیں میں نے واحدنیت پر تحقیق کی اور میرا وجدان کہتا ہے خدا ایک ہی ہے جس نے دنیا بنائی ہے تو ایک خدا مجھے اسلام میں ملا،[15] محمد صدیق کا تعلق عیسائی مذہب سے تھا لیکن اپ کا دل تثلیث کو نہیں مانتا تھا اپ کا پروفیشن مرد نرس تھا آپ کو اس مذہب میں دلائل نہیں ملتے تھے پھر آپ نے اسلام پر بھی تحقیق کی جب دل خوش ہو گیا تو محمد صدیق نے 28 ستمبر 1958 کو اسلام قبول کر لیا۔،[16] کاونٹ ایڈور گیادہ انگلینڈ کے رہنے والے ہیں آپ کے قبول اسلام کی وجہ توحید اور مساوات تھی۔[17]

**رسالت:**

اللہ تعالی نے انسان کی رشد وہدایت اور اخروی فلاح کے لیے کائنات میں انبیاء ورسل کا سلسلہ شروع کیا جس دور میں بھی لوگوں کی اکثریت نے سیدھے راستے سے ہٹنا شروع کیا تو اللہ تعالی نے کسی نبی یا رسول کو اس قوم میں مبعوث کر دیا جس کا کام ان لوگوں کی تربیت کرنا اور اللہ کے قریب لانا ہوتا ہے دنیا کے تمام مذاہب میں ایسی شخصیات کا تصور موجود رہا ہے جو لوگوں کی اصلاح پر مامور ہوتے تھے اسلامی نظریات کے مطابق یہ سلسلہ حضرت محمد ﷺ پر مکمل ہو چکا ہے اب کوئی نبی یا رسول اس کائنات میں نہیں آئیں گے بلکہ اس کائنات کے لوگ ہی اس فریضہ کو نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے روکنا کی شکل میں کریں دنیا کے کچھ بڑے مذاہب میں موجود تصور رسالت کو بیان کیا جائے گا اور آخر پر اسلام کے تصور رسالت کی افادیت بیان کی جائے۔

اللہ تعالی نے حضرت عیسی علیہ السلام کو نبوت عطا فرمائی تا کہ لوگوں کو ہدایت اور رہنمائی کی دعوت دے سکیں۔ حضرت عیسی علیہ السلام کا فرمان کہ "یہ نہ سمجھو کہ میں توریت کو منسوخ کرنے آیا ہوں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہر گز نہ لوٹے گا جب تک سب پورا نہ ہو جائے" حضرت عیسی علیہ السلام کے احکامات جاننے کا براہ راست کوئی ذریعہ نہیں جو ان کی تعلیمات ہم تک پہنچی ہیں وہ آپ کے حواریوں بلکہ حواریوں کے بھی شاگردوں کے بیانات ہیں۔ [18]

حضرت عیسی، علیہ السلام کے دنیا سے اٹھ جانے کے بعد ان حواریوں اور عیسائیوں نے نہ صرف ان کو مسیح اور دنیا کا نجات دہندہ قرار دیا بلکہ ان کو خداوند اور الوہیت کا حامل ہونے پر بھی اصرار کیا آپ کی غیر معمولی شخصیت کا اظہار اناجیل کی خصوصی توجہ کا مرکز اپ کے آخری تین برسوں میں بنا اور آپ کی پیدائش اور عمر متی اور لوقا کی اناجیل میں ملتا ہے۔

یہودیت کا تصور رسالت پر یقین ہے اور وہ حضرت موسی علیہ السلام نبیوں سے باعظمت سمجھتے ہیں ان سے خدا بالمشافہ گفتگو کرتا تھا اور ان کو اللہ نے کوہ طور پر اپنا جلوہ دیکھایا اور آپ نے اسرائیلیوں کو مصر سے آزادی دلائی لیکن حضرت موسی علیہ اسلام بھی اسرائیلیوں کو کنعان کی

سرحدوں سے آگے نہ لے جا سکے تورات کے مطابق آپ کنعان کی سرحد پر چڑھے اور فوت ہو گئے اور اللہ ہی ان کو دفن کیا۔آج تک ان کی قبر کا بھی کسی کو کوئی پتہ نہیں موسی،علیہ السلام کے بعد بنی اسرائیل کی راہنمائی یشوع کے حصہ میں آئی جن کو آپ اپنی زندگی میں ہی اپنا جانشین مقرر کر گئے تھے۔[19] ہندومت میں باقاعدہ رسالت کا کوئی تصور تو موجود نہیں البتہ اوتار کی صورت میں کچھ ایسے نظریات ملتے ہیں مشہور اوتار درج ذیل ہیں 1۔متسیہ اوتار مچھلی کی صورت میں 2۔کورم اوتار کچھوے کی صورت میں۔3۔ورہا اوتار سور کی صورت میں۔4۔نرسنگھ اوتار انسان اور شیر کی مرکب صورت۔5۔دامن اوتار بونے وغیرہ ہندوؤں کا یہ عقیدہ ہے کہ دنیا کو تباہی سے بچانے کے لئے وشنو نے اوتار لیے۔ہندوؤں کا خیال ہے کہ وشنو کئی بار دنیا میں مختلف شکلوں میں آئے ہیں اس کا آنے کا مقصد دنیا کی پرورش ہے اکثریت کا خیال ہے کہ دس میں سے نو اوتار ہو چکے ہیں دسواں اوتار باقی ہے۔[20] اسلام میں عقیدہ توحید کے بعد عقیدہ رسالت ہے اللہ نے ہر دور میں رسول اور نبی بھیجے ہیں جن کی ذمہ داری انسانیت کی ہدایت اور راہنمائی ہے یہ سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا اور حضرت محمد ﷺ پر ختم ہو گیا ۔فرمان خداوندی

( رسلا مبشرین و منذرین لئلا یکون للناس علی اللہ حجة بعد الرسل)[21]

"پیغمبروں کو(اللہ تعالی)نے خوشخبری سنانے والا بنا کر بھیجا تاکہ رسولوں کو بھیجنے کے بعد لوگوں کی اللہ پر کوئی حجت نہ رہے"

رسولوں کو بھیجنے کا اصل مقصد لوگوں کو اللہ کے احکامات کیے بارے میں تعلیمات دینا تھا اور سچائی کا رستہ دکھانا تھا دوسری جگہ بھی اللہ تعالی نے فرمایا

(فامنوا باللہ و رسولہ و النور الذی انزلناؕ)-[22]"ایمان لاؤاللہ اور اس کے رسول پر اور اس نور پر جو ہم نے اتارا۔"

باقی نبی ایک خاص امت کے لیے بھیجے لیکن محمد ﷺ کو تمام جہانوں کے لئے نبی رحمت العلمین بنا کر بھیجا۔اللہ تکریم نے فرمایا

قل یایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا[23]"(اے محبوب) کہو کہ لوگوں! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔"

آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرے طریقے پر بھی عمل کرو جو میرا کہنا مانے گا وہ جنت میں میرے ساتھ جائے اللہ تعالی نے آپ کی اطاعت کرنے کا حکم قرآن مجید میں بھی دیا۔( و ما اتکم الرسول فخذوہ-و ما نھکم عنه فانتھوا) [24]

"اور رسول جو کچھ (حکم) تمہیں دیں اس کو لے لو اور جس (چیز) سے منع کریں اس سے رک جاو۔"

جو عقیدہ رسالت اسلام نے پیش کیا وہ کوئی بھی مذہب پیش نہیں کر سکا جیسا کے عیسائیت میں حضرت عیسی علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا مانتے تھے اور یہودی بھی موسی علیہ اسلام کو افضل نبی مانتے لیکن ان کی شریعت کو اپناتے نہیں تھے یہ آپ کے وصال کے بعد یشوع کو مانتے تھے اور عزیر کو بھی اللہ کا بیٹا کہتے تھے اور ہندوؤں میں اوتار کا نظام ہے جو کہ غیر عقلی اور غیر فطری ہیں۔اسلام کے عقیدہ رسالت سے متاثر ہو کر اسلام قبول کرنے والے نو مسلموں کر تاثرات مندرجہ ذیل ہیں ایک نو مسلم مادام فاطمہ مک ڈیوسن اسلامی عقائد سے متاثر ہوئی بالخصوص عقیدہ رسالت کو اپناتے ہوئے اسلام قبول کر لیا آپ جمہوریہ ٹرینی ڈاڈ اور ٹوباگو میں لوکل گورنمنٹ کی وزیر تھیں آپ کو مولانا صدیق نے دعوت اسلام دی

پھر آپ نے تحقیق کرنے کے بعد اسلام قبول کر لیا۔[25] فرینک صلاح الدین بہت پڑھے لکھے ترکی کے ایک امریکن کالج میں پروفیسر تھے اور آپ کے باپ ایک عیسائی مبلغ تھے آپ کو بچپن سے ہی عیسائی مذہب کے سچا ہونے اور باقی مذاہب کے باطل ہونے کی تعلیم دی گئی تھی لیکن آپ نے جب اسلام کے بارے میں پڑھا تو آپ ﷺ کی سیرت سے متاثر ہو کر اسلام قبول کر لیا۔[26] ڈاکٹر ثریا کمالا ہندو مذہب سے تعلق رکھتی تھی آپ کے قبول اسلام کی وجہ اسلام کا نظام مساوات بنی۔[27] فرانسس سٹرین ہالینڈ کی رہنے والی تھی آپ رومن کیتھولک خاندان سے تعلق رکھتی تھی آپ اسلام کے عقیدہ رسالت سے متاثر ہوئی اور اسلام قبول کر لیا وہ کہتی ہیں کہ میں نے اسلام میں رسولوں کا یکساں احترام دیکھا اور کسی بھی پیغمبر کے خلاف معمولی سی بھی بدگمانی نہیں دیکھی۔[28]

**آخرت:**

دنیا کے تمام مذاہب میں جزا و سزا، نجات یا آخرت کا کچھ نہ کچھ تصور پیش کیا جاتا ہے اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ لوگ شتر بے مہار کی طرح زندگی نہ گزاریں، ایک دوسرے پر ظلم نہ کریں، اپنے آپ کو گناہوں کی آلودگی سے گندہ نہ کریں بنیادی عقائد اور عبادت کا اہتمام کریں اچھے عمل کرنے والے کو اچھے بدلے کی خوشخبری ملے گی اور برے عمل کرنے والے کو وعید سنائی جاتی ہے دنیا کے کچھ بڑے مذاہب میں موجود تصور نجات یا تصور آخرت کی وضاحت کی گئی ہے

عیسائیت میں نجات کی عمارت کفارہ پر رکھی گئی ہے عیسائیوں کے نزدیک ہر انسان پیدائشی طور پر گنہگار ہے۔ آدم اور حوا نے سے جو گناہ سرزد ہوا وہ وراثتاً ہر شخص میں منتقل ہو رہا ہے جس کی وجہ سے ہر انسان گنہگار ہے ان کے خیال ہے کہ نیک اعمال آخرت بہتر نہیں ہو سکتی اور اللہ اگر توبہ پہ معاف کر بھی دے تو یہ اسکی رحمت کے خلاف ہے بندہ کو نجات دلانے کے لئے خدا کا بیٹا عیسی علیہ السلام نے قربانی دے کر تمام لوگوں کا کفارہ ادا کر دیا۔[29] صلیب پرستوں کا کہتے ہیں کہ آدم علیہ اسلام نے جو گناہ کیا اس کا اثر اگلے انسانوں میں چلا آ رہا ہے اور اسی لئے خدا نے مسیح کو بنا باپ پیدا کیا۔ یہود اور نصاری کا آخرت سے متعلق عقیدہ یہ ہے کہ قیامت آئے گی اور سزا و جزا بھی ہو گی، لیکن ان میں سے ہر ایک اپنے آپ کو جنت کا مستحق سمجھتا ہے اور دوسرے کو گمراہ سمجھتا ہے، یہود و نصاری، کا آخرت سے متعلق جو عقیدہ ہے وہ اللہ کریم نے خود صراحۃ قرآن مجید میں فرمایا ہے اور اس کی تردید بھی کی ہے کہ یہ وہاپنے خیالات رکھتے ہیں اور یہ لوگ اللہ سے امیدیں باندھے ہوئے ہیں ان امیدوں کا سچائی سے کوئی تعلق نہیں اور فرمایا کہ جنت میں تو وہ جائے گا جو اپنا دین اللہ کے لیے خالص کرے۔ ارشاد باری تعالی ہے:

( و قالوا لن يدخل الجنة الا من كان هودا او نصرى-تلك امانيهم-قل هاتوا برهانكم ان كنتم صدقين )۔[30] "اور اہل کتاب بولے ہر گز جنت میں نہ جائے گا مگر وہ جو یہودی یا نصرانی ہو یہ ان کی خیال بندیاں ہیں تم فرماؤ لاؤ اپنی دلیل اگر سچے ہو" ہندومت کے تمام فرقوں کا مرکزی مسئلہ نجات ہے ہندوؤں کے نزدیک نجات کے تین طریقے ہیں 1۔ راہ عمل 2۔ راہ علم 3۔ راہ ریاضت یہ ابتداء میں راہ عمل پر زور دیتے ہیں پھر راہ علم پر بڑی اہمیت ہے اور آخری زمانہ میں راہ ریاضت پر زور دیا جانے لگا۔ جیسا کہ برہمنوں کی خدمت شودروں کی نجات

کا ذریعہ ہے برہمنوں نے راہ عمل پر زور دیا۔ کبھی نجات کے لئے جونی چکر کا تصور بھی ہندوؤں میں ملتا ہے۔ ہندوؤں میں پوجا بھی ایک رسمی عبادت سمجھی جاتی ہے جس میں ہندو کسی مخصوص دیوی یا دیوتا کی عبادت کرتے ہیں۔[31]

اسلام میں نجات کا تعلق انسان کے ذاتی عمل اور کردار پر ہے جو شخص اسلامی عقائد، عبادات اور تمام اسلامی نظریات و تعلیمات کی پابندی کرے گا وہی نجات پائے گا اسلام کے دو بڑے حصے ہیں ایک اعتقادی اور دوسرا عملی۔ اعتقاد کا تعلق ایمان پر ہے اور عمل کا تعلق زندگی بسر کرنے سے ہے ایمان کے اجزا مندرجہ ذیل ہیں (اللہ تعالی پر ایمان، فرشتوں پر ایمان، کتب پر ایمان، انبیاء پر ایمان، موت پر ایمان اور تقدیر الٰہی پر ایمان رکھنا۔)

قرآن مجید نے قیامت کے دن پر ایمان لانے کو بہت اہمیت دی ہے جہاں اللہ پر ایمان لانے کا ذکر فرمایا وہیں یوم آخرت پر بھی ایمان لانے کا حکم فرمایا۔ (من امن باللہ و الیوم الاخر و عمل صالحا فلهم اجرهم عند ربهم)-[32] "جو ایمان لایا اللہ پر اور آخری دن پر اور نیک کام کئے پس ان کے لئے ان کے رب کے پاس اجر ہے" تمام مذاہب کا عقیدہ آخرت غیر عقلی ہے کسی نے نبی کو نجات کے لئے سولی چڑھا دیا تو کسی نے شودروں سے خدمت کروانا نجات کا سرٹیفکیٹ دے دیا۔ اسلام نے اعتقادی اور عملی پہلو پیش کئے ہیں جن کو عقل اور فطرت بھی منظور کرتی ہے۔ آخرت کے حسن سے متاثر ہونے والے نو مسلموں کے خیلات درج ذیل ہیں۔ بہن عائشہ جس کا پرانا نام بلوندر تھا اور آپ سکھ مذہب سے تعلق رکھتی تھی آپ کی بہن آشا کور مسلمان ہو گئی کچھ دن بعد بیماری کی وجہ سے فوت ہو گئی وہ عائشہ کو خواب میں ملی اور اسے بتایا اسلام قبول کرنے کے بعد میری آخرت کی منزل بہتر ہو گئی آپ بھی اسلام قبول کر لیں پھر عائشہ نے اسلام کے نظام آخرت سے متاثر ہو کر مسلمان ہو گئیں۔[33] عائشہ عدویہ ایک امریکی نو مسلم خاتون ہیں آپ اسلام قبول کرنے سے پہلے شراب اور سگریٹ نوشی کرنے والی خاتون تھی امریکی نو مسلم میلکم ایکس کی کتاب پڑھ کر عقیدہ آخرت سے متاثر ہو کر اسلام قبول کر لیا۔[34] امینہ تھامس عیسائیت سے تعلق رکھتی تھی آپ نے تقابل ادیان کی تحقیق کیا اور آخر کار آپ نے اسلام کے عقائد کے توحید، رسالت اور آخرت کے پہلو کو دیکھتے ہوئے اسلام قبول کر لیا۔
35 امینہ لا کھانی امریکن خاتون ہے آپ کے اسلام کی وجہ اسلامی عقائد ہیں۔[36]

**نظام معاشرت:**

تمام مذاہب نے معاشرے میں رہنے کے کچھ نہ کچھ قوانین بنائے ہوتے ہیں تاکہ ان کی پیروی کر کے زندگی گزار سکیں۔ یہ قوانین معاشی، معاشرتی اور سیاسی ہوتے ہیں اصل میں یہ تمام مذہب کے بنائے ہوتے نظریات ہوتے ہیں جو انسانیت کے لئے راہنمائی کرتے ہیں پھر ان کو دیکھ کر سزا اور جزا کا تصور پکا ہو جاتا ہے۔ معاشرے کے چند ایک پہلو مندرجہ ذیل ہیں۔

**ذات پات:**

مساوات اصل میں یکسانیت کا خلاصہ ہے انسانی معاشرے میں اس یکسانیت کو درہم برہم کر دیا گیا ہے اسلام مساوات کا حکم دیتا ہے بلکہ اسلام اعلانیہ کہتا ہے کہ سارے انسان برابر ہیں اگر کوئی دوسرے سے افضل ہے تو صرف تقوی کی وجہ سے ہے۔ اللہ تعالی فرماتا ہے

(یایھا الناس انا خلقنکم من ذکر و انثی و جعلنکم شعوبا و قبآئل لتعارفوا–ان اکرمکم عند اللہ اتقکم )[37]"اے لوگوں! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تم کو مختلف قومیں اور خاندان بنایا تا کہ تم ایک دوسروں کی شناخت کر سکو اللہ تعالی کے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے"

اسلام مساوات کا درس دیتا ہے لیکن ہندازم نے انسانوں کو ذات پات میں تقسیم کر دیا ہوا ہے شودر کو حقیر سمجھا جاتا ہے وہ عام برہمنوں سے مل نہیں سکتے۔ ان سے ہاتھ نہیں ملا سکتے بلکہ ان کی نجات برہمنوں کی خدمت میں رکھ دی ہے کیونکہ برہمن منہ سے پیدا ہوئے ہیں، کھشتری بازوؤں سے، ویش ران سے اور شودر پاؤں سے پیدا کیے گئے ہیں۔[38] برہمن کی پیدائش گویا شاستر کا جنم سمجھا جاتا ہے اور وہ دنیا میں سب سے افضل پیدا ہوا ہے اور وہ کل مخلوقات کا بادشاہ تصور کیا جاتا ہے۔[39] جبکہ اسی راستے سے شودر گزر بھی نہیں سکتا جہاں سے برہمن گزرتا ہے بلکہ اس مندر، سکول یا کنواں پر نہیں جا سکتا۔ وہ اعلی ذات کے ہندوؤں کے لیے گندے کام کرتے ہیں وہ قدرت کی ہر اس نعمت سے محروم ہوتا ہے جن پر اعلی ذات کا ہندو اپنا پیدائشی اپنا حق سمجھتا ہے۔[40] ہندوؤں میں ذات پات کا تصور غیر عقلی اور غیر فطری ہے جیسے اللہ تعالی نے آزاد بنایا ہے تو انسان اسے حقیر کیسے پکار سکتا ہے ایک مرتبہ قریش کی ایک خاتون نے چوری کی تو آنحضور ﷺ نے سزا سنائی تو حضرت اسامہ بن زید، نے سفارش کی تو آپ ﷺ ناراض ہوئے اور فرمایا پہلے لوگ اسی وجہ سے تباہ ہوئیں کہ امیر کو چھوڑ دیا جاتا اور غریب کو سزا ہوتی تھی پھر آپ ﷺ نے فرمایا: "اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر فاطمہ رضی اللہ عنھا(بنت محمد ﷺ) بھی یہ کام کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔[41] اسلام نے لین دین، عبادت، رہن سہن، سیاسی، معاشی اور پیدائشی طور پر سب کو آزاد پیدا فرمایا اور برابر حقوق ادا کئے جو کہ فطرت کے عین مطابق ہیں۔

**عورتوں کے حقوق:**

جس عورت کو عرب زندہ دفن کر دیتے تھے اور ذلت کا سبب سمجھتے تھے اسلام نے اسے عزت بخشی اور عورت کی حیثیت، اس کا کردار و عمل اور اس کو حیات بخش صلاحیتں معاشرے کے عروج و زوال کا ساماں ہیں۔ یہودیت بھی عورت کو جانور ہی سمجھتے تھے ان کو کبھی کسی دور میں بھی عزت و رفعت نہیں دی گئی وہ کہتے ہیں کہ آدم اور حوا علیہ السلام کے واقعہ میں حضرت حواؑ کو مجرم قرار دیا گیا ہے اسی لئے اس کی بیٹیاں ہمیشہ محکوم رہیں گیئں، اس پھل کو کھلانے کا ذمہ دار حضرت حواؑ کو ٹھہرایا۔[42] یہودیت میں عورت کا مقام غلام سے بڑھ کر نہیں تھا مرد جب چاہتا طلاق دے دیتا لیکن عورت طلاق لینے کا حق نہیں رکھتی تھی چاہے اس پر ظلم کتنے مرضی کئے جائیں اور وراثت جیسے حقوق سے بھی بلکل محروم تھی۔[43] عیسائیت میں بھی عورت کا وہی مقام ہے جو یہودیت میں دیا گیا ہے کرائی سوسسٹم عورت کے بارے میں لکھتے ہیں" یہ ایک برائی، پیدائشی وسوسہ، ایک مرغوب، آفت، ایک خانگی خطرہ، ایک غارت گرو سربائی، ایک مصیبتی راستہ۔ [44] شاہ معین الدین ندوی عیسائیت کے عورت کے بارے میں خیالات لکھتے ہیں کہ عورت کو فتنہ سمجھتے ہیں عابد و زاہد اس کے سایے سے دور بھاگتے تھے اور رہبانیت کی حقیقت بھی عورت سے نفرت کی وجہ سے ہوئی ہے[45] پھر عورت کو معاشرتی زندگی کا بھی کوئی حق حاصل نہیں وہ کہتے ہیں اگر کوئی لڑکی کی

شادی کر دے تو بہتر نہ کرے تو اس سے بہتر ہو گا[46] ہندوازم میں عیسائیت اور یہودیت کی طرح بھی عورت کو عزت و مرتبہ نہیں دیا گیا مرد کو پوری آزادی ہے جہاں اور جیسے مرضی زندگی گزارے لیکن عورت صرف مرد کی مرضی کے مطابق زندگی بسر کرے۔ اگر کسی عورت کا خاوند جسمانی طور پر نامرد ہے تو وہ کسی دوسرے مرد سے جنسی تعلق بنا کر کے اولاد پیدا کر لیتی ہے تو وہ اولاد پہلے خاوند کی ہوگی ور پہلا خاونداس کو برا بھی نہیں جانتا۔[47] قدیم دور سے ہی عورت کے اپنے بیٹے ہی ماں کے آقا ہوتے تھے، جن کی فرمانبرداری ماں پر لازم ہوتی تھی[48]۔ ان تمام نظریات سے پتہ چلتا ہے جو عزت و مقام عورت کو اسلام نے دیا وہ نہ کوئی دوسرا مذہب دے سکا ہے نہ دے سکے گا۔

**رسوم وآداب:**

تمام اقوام اپنے اپنے رسم ورواج اور ثقافت رکھتے ہیں جن کے مطابق وہ معاشرے میں رہن سہن کرتے ہیں اسلامی ماحول میں جو رسوم وآداب دیئے ہیں وہ بھی کمال کی ہیں جیسا کہ اسلام کے رسوم وآداب میں پردہ، فن، فن موسیقی، وراثت، لباس، خوراک اور حقوق العباد وغیرہ شامل ہیں اسلام کے سایے میں عورت کا مقام مردوں کی نظر میں بدل گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد خواتین نے ایک نیا مقام حاصل کیا جو اسلام نے پہلی بار عطا فرمایا تھا اور آج کے نام نہاد ترقی یافتہ دور میں بھی ناپید ہے [49]"

(ایها الذین امنوا لا یحل لکم ان ترثوا النسآء کرها–و لا تعضلوهن لتذهبوا ببعض مآ اتیتموهن الآ ان یاتین بفاحشة مبینة–و عاشروهن بالمعروف–فان کرهتموهن فعسٰی ان تکرهوا شیئا و یجعل الله فیه خیرا کثیرا)

[50]" اے ایمان والو تمہیں حلال نہیں کہ عورتوں کے وارث بن جاؤ زبردستی اور عورتوں کو روکو نہیں اس نیت سے کہ جو مہران کو دیا تھا اس میں سے کچھ لے لو مگر اس صورت میں کہ صریح بے حیائی کا کام کریں اور ان سے اچھا برتاؤ کرو پھر اگر وہ تمہیں پسند نہ آئیں تو قریب ہے کہ کوئی چیز تمہیں ناپسند ہو اور اللہ اس میں بہت بھلائی رکھے"۔ اسلام کا پردے کا حکم دینا بھی برکتوں سے خالی نہیں تھا اہل یورپ نے پردے اٹھا کر اور عیاشی کر کے بھی دیکھ لیا لیکن سکون نہیں مل سکا سکون پردہ میں ہے۔ بیٹی جب بالغ ہو جائے تو اسلام شادی کا حکم دیتا ہے نکاح سے پہلے بیٹی کی اجازت لینا اسلام نے ضروری قرار دیا ہے ورنہ وہ نکاح نہیں ہو گا ایسا حق اسلام نے عطا فرمایا ہے[51] اگر عورت بدچلن یا مرد کے سمجھانے پر بھی شریعت پر عمل نہیں کرتی تو مرد کو اسلام حق دیا ہے کہ اسے طلاق دے کر فارغ کر دو-اسی طرح اگر مرد عورت پر ظلم وزیادتی کرتا ہے تو عورت کو بھی اسلام نے حق دے دیا ہے کہ وہ مرد سے خلع لے لیں۔

جب وراثت کی بات ہوتی ہے تو اسلام نے کمال کا نظام پیش کیا ہے اسلام نے عورت کو حصہ دینے کا حکم فرمایا ہے مرد کو عورت کا ہر دور میں کفیل بنایا ہے (و من قدر علیه رزقه فلینفق ممآ اتٰه الله–لا یکلف الله نفسا الا مآ اتٰها–سیجعل الله بعد عسر یسرا[52])"اور جس پر اس کا رزق تنگ کیا گیا وہ اس میں سے نفقہ دے جو اسے اللہ نے دیا اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں رکھتا مگر اسی قابل جتنا اسے دیا ہے قریب

ہے کہ اللہ دشواری کے بعد آسانی فرمادے گا"، مرد عورت کا خود کفیل ہے شادی سے پہلے والد اور شادی کے بعد خاوند کو عورت کا معاشی ذمہ دار بنایا ہے۔ یورپ کی طرح اسلام بیٹی کو کما کر لانے کا درس نہیں دیتا۔ اسی طرح اسلام مکمل لباس کا حکم دیتا ہے بہت سارے مذاہب میں لباس کے معاملے میں آزادی حاصل ہے تو بہت سے نو مسلم لکھتے ہیں کہ جو مکمل لباس میں سکون اور پاکیزگی ملی ہے وہ نا مکمل لباس میں نہیں ملی۔ آپ اسلامی لباس کو بغور دیکھیں اور پھر باقی مذاہب کے لباس کا مشاہدہ کریں تو آپ کو فطری اور عقلی طور پر اسلام کا تصور لباس ایک نمونہ سے کم نہیں لگے گا۔ اسلام نے کچھ کھانے والی چیزوں کو حرام قرار دیتے منع فرمایا ہے اور جن چیزوں کو حلال کیا ہے ان میں اللہ کریم نے برکت عطا فرمائی ہے لیکن شرط ہے کہ اس میں میانہ روی اختیار کی جائے اور جن چیزوں کو حرام کہا ہے جدید سائنس بھی انہیں بیماریوں کا گھر ثابت کرتی ہے۔ اگر آپ غور سے دیکھیں تو یورپ میں اولڈ ہوم بنائے ہوئے ہیں بہت سی اولادیں اپنے والدین کو اولڈ ہوم میں چھوڑ آتے ہیں اسلام نے بڑھاپے میں ماں باپ کی خدمت جنت کا حصول ہے بلکہ محمد ﷺ نے فرمایا والدین کے چہرے کو دیکھنا مبرور حج کا ثواب حاصل ہے۔ لہذا موجودہ دور میں بھی اسلامی ممالک کو چاہیے کہ قوانین بناتے وقت اسلامی رسوم و آداب کا خیال رکھا جائے جو قرآن و حدیث کے عین مطابق ہوں محاسن اسلام کی وہ منفرد جہتیں (مساوات، عورت کے حقوق اور رسوم و آداب) جن کو دیکھ کر نو مسلموں کی دنیا بدل گئیں۔

محترمہ سارہ جوزف انگلینڈ کی صحافی ہیں آپ نے جو عورت کا مقام اور مرتبہ اسلام میں دیکھا وہ کسی اور مذہب میں نہیں دیکھا آپ کے قبول اسلام کی وجہ عورت کا عزت و احترام بنی[53]۔ ڈاکٹر عائشہ عبداللہ (قبل از اسلام چندر الیلہ) جنوبی وزیرستان کے ہندو مذہب سے تعلق رکھتی تھی اور ہندوستان کے ذات پات سے نفرت کرتی تھی پھر آپ نے اسلامی نظام مساوات کے بارے میں پڑھا اور متاثر ہو کر مسلمان ہو گئیں۔[54] عائشہ عبد بھی آسٹریلیا کے بدھ مت مذہب کے ماننے والی تھی اسلام کے برابری کے نظام کو دیکھ کر رہ نہ سکی اور اسلام قبول کر لیا۔[55] یاسمین جو کہ شمالی فرانس کے شہر للی کے رہنے والی تھی آپ کے قبول اسلام کی وجہ اسلام کے قواعد و ضوابط اور معاشرتی اصول ہیں۔[56] مونا عبداللہ میکالاسکی جرمنی کی رہائشی ہیں آپ کے اسلام قبول کرنے کی وجہ عورت کا عزت و مقام ہے آپ نے پڑھنے کے بعد فورا اپنا لیا[57]۔ جمیلہ کرار آسٹریلیا سے تعلق رکھتی ہے آپ کے والدین دہریہ مذہب سے تعلق رکھتے تھے آپ نے اسلام کے نظام مساوات کا مطالعہ کیا اور آپ کو بہت پسند آیا تو فورا اسلام قبول کر لی[58]۔ امریکن آمنہ نے قرآن کو بہت غور سے پڑھا اور اسلام کے مساوی رویے کو دیکھ کر مسلمان ہو گئی[59]۔ عبدالرحمن کا پرانا نام انت کمار ہے وہ کہتے ہیں مجھے کوئی مذہب متاثر نہیں کر سکا لیکن جب اسلام کے مساوات کے بارے میں پڑھا تو مسلمان ہو گیا[60]۔ محترمہ زینب کارین کے قبول اسلام کی وجہ اسلام میں عبادت نماز اور عبادت روزہ ہے کہ جس میں سب برابر ہوتے ہیں[61]۔ لیڈی بارنس کے قبول اسلام کی وجہ اس کا ایک ملازم بنا اس کا بیٹا فوت ہو گیا تو یہ افسوس کے لئے گئیں تو اس ملازم کا اللہ پہ

توکل دیکھ کر ایمان لے آئی[62]۔ بیکی ھاپکنس امریکن خاتون کے قبول اسلام کی وجہ قرآن کا مطالعہ ہے اور اس میں نظام معاشرت کمال کا ہے[63]۔ مریم احمد عیسائی مذہب کو مانتی تھی آپ کے آفس میں کافی مسلمان بھی کام کرتے تھے ان مسلمانوں کا شرم وحیاء دیکھ کر مسلمان ہو گئے[64]۔ محترمہ اسماء بھی سویڈن کی رہنے والی ہیں اور ان کے قبول اسلام کی وجہ حجاب بنی[65]۔ ڈاکٹر آر۔ ایل۔ میلما کا تعلق ھالینڈ سے تعلق رکھتا ہے آپ کے اسلام کے قبول کرنے کی وجہ قران کا مطالعہ اور پاکستانیوں کا رویہ بنا[66]۔ سسٹر آمینہ امریکن کے قبول اسلام کی وجہ بھی محمد ﷺ کی زندگی بطور نمونہ اور عورتوں کے حقوق بنی[67]۔

**تضاد سے پاک دین:**

مذاہب عالم میں پائے جانے والے تضادات ان مذاہب کے باطل ہونے کی گواہی ہے اسلام کے اعتقادی پہلو، نظام معاشرت اور احکامات میں یکسانیت ہے اور اسلام ان تمام تضادات سے پاک دین ہے۔ مذاہب عالم میں پائے جانے والے تضادات مندرجہ ذیل ہیں۔

عیسائیت میں ایک تضاد عقیدہ تثلیث ہے کچھ مسیحی حضرات کے نزدیک خدا واحد ہے لیکن اقنوم تین ہیں جو کہ خدا بیٹا اور روح القدوس ہیں اور بعض کے نزدیک باپ، بیٹا اور روح القدوس کا نام خدا ہے ان کے ہاں خدا کی ذات باپ ہے اور خدا کی صفت کلام بیٹا ہے، خدا کی صفت حیات و محبت جیسے روح القدوس ہے۔[68] انجیل میں بھی تحریف ہونے کی وجہ سے بہت سارے احکامات میں اختلافات ملتے ہیں متی کے نزدیک حضرت عیسی، علیہ السلام کے شاگرد دو لڑکیاں ہیں جبکہ لوقا کے مطابق شاگرد ایک مرد اور ایک لونڈی تھے۔ اسی طرح باندی کے سوال کرنے کے وقت حضرت عیسی علیہ السلام مکان کی چھت پر موجود تھے لوقا کے مطابق آپ چھت کے درمیان پر تھے مرقس کے مطابق نچلے حصے پر تھے جبکہ یوحنا کے نزدیک اندر تھے[69]۔

یہودیت بھی تورات میں اپنی مرضی اور فائدے کی چیزیوں کا اضافہ کر چکے ہیں جیسا کہ فرمان حضرت موسی علیہ السلام ہے کہ اللہ ایک ہی ہے اور اسی کی عبادت کرو۔ پھر یہودیوں نے حضرت عزیر، علیہ السلام، کو خدا کا بیٹا سمجھنے لگے جو کہ ان کی مقدس کتاب کے خود خلاف عمل ہے اور کچھ احکامات سے منع فرمایا جو آپ کے حواریوں نے بعد میں بدل دیئے جو احکامات ان کے کاروبار میں فائدے دیتے وہ احکامات ان لوگوں نے اس میں اضافہ کر لیا ہندومت تو تضادات سے بھری ہوئی کتاب ہے کہیں چار خداؤں کا تذکرہ ہے تو کہیں تین سو خداؤں کی پرستش کی بات کرتے ہیں ہے یعنی ان کے تصور خدا کا فلسفہ ہی آپس میں تضاد ہے۔ ان کے ہاں اوتار کا تصور بھی عجیب ہے کبھی انسان کی شکل میں آنا کبھی سانپ کی شکل میں جنم لینا اور کبھی مختلف جانوروں اور پہاڑوں کی صورت میں نمودار ہونا۔ اس میں ایک کا فلسفہ دوسرے سے مختلف ہوتا ہے۔ حالانکہ تمام مذاہب کے نزدیک تمام انسان آزاد ہیں لیکن ہندوؤں کے نزدیک شودر کی پیدائش برہمنوں کی خدمت سے ہے شودر نسلی،

اخلاقی اور معاشی طور پر غلام ہے اور ان کی نجات بھی برہمن کی خدمت میں ہے[70]۔ اسلام ان تمام تضادات سے پاک دین ہے اگر اسلام نے ایک خدا (اللہ) کا تصور دیا ہے تو سارا قرآن پڑھ کے دیکھ لیں اور آپ ﷺ کی تعلیمات کا مطالعہ کر لیں آپ کو کہیں بھی دوسرے خدا کی جھلک نہیں ملے گی۔ اسی طرح اسلام نے جو رسول کا تصور دیا اس میں کہیں بھی شرک کا پہلو نہیں ملتا۔ قرآن اور حدیث میں آپ ﷺ کو اللہ کا بندہ اور آخری رسول کہا گیا ہے۔ پھر آپ اسلام میں آخرت کے بارے میں پڑھتے ہیں تو آپ کو نجات حاصل کرنے کے لئے اچھے عمل کرنے پڑیں گے اسی میں آخرت ہے اسلام میں نجات پانے کے لئے آپ کو اللہ کے حقوق اور بندوں کے حقوق کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے قرآن اور حدیث میں آخرت بہتر بنانے کا صرف یہی طریقہ ہے۔ مقدس کتاب قرآن جیسا چودہ سو سال پہلے نازل ہوا تھا ویسا ہی آج بھی ہے کسی بندے نے آج تک اس کی آیت یا ایک لفظ کی بھی تبدیلی نہیں کی اور نہ قیامت تک کوئی کر سکے گا کیونکہ قرآن کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالی نے اپنے اوپر لیا ہے۔ یہ تمام دلائل اس بات کی گواہی ہیں کہ اسلام کے عقائد، عبادات، نظام معاشرت اور تمام رسوم و آداب میں کہیں بھی تضاد نہیں پایا جاتا۔ اسلام ایک روشن اور مکمل دین ہے اور پوری کائنات کے لئے رہنمائی بھی ہے جو پچھلی قوموں میں اعتراضات پائے گئے ہیں اسلام کو اللہ کریم نے ان تمام اعتراضات سے پاک رکھا ہے۔

**اسلام اور علم جدید میں مطابقت:**

اسلام کو تمام جہاں کے لئے ہدایت اور راہنمائی بنا کر بھیجا ہے اور اس کے احکامات دونوں جہاں کے لئے راہ نجات ہیں آج سائنس کی ترقی اسلام کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے اور کسی بھی نقطہ پر اسلام سے ٹکراتی نہیں۔ کچھ لوگوں کے نزدیک مذہب اور سائنس دو مختلف چیزیں ہیں اس کی اصل وجہ عیسائیت نے سائنسدانوں کو سخت سزائیں دیں اسی وجہ سے مذہب سے بیزاری ہو گئی۔ اس کی مثال مشہور سائنسدان کپلر کو (Klaprkoo) کو مذہب عیسائیت نے کافر قرار دیا اور اس کی کتاب (خلاصہ نظام کوپر نیکس) ضبط کر لی۔ اٹلی کے مشہور فلسفی برونو (Brono) کو زندہ جلا دیا گیا۔ گیلیلیو (Galilean) کو بھی جیل میں ڈال دیا گیا دس سال بعد وہ جب انتقال کر گیا تو اسے مسیحی قبرستان میں دفن نہ کرنے دیا۔ اسی وجہ سے سائنسدان مذہب سے دور ہوتے گئے لیکن اپنے تجربات جاری رکھے۔ سائنسدان موریس بکائے (Maurice Bucaille) اپنی کتاب بائبل، قرآن اور سائنس میں لکھتے ہیں کہ اسلام عیسائیت کے تمام نقائص سے پاک دین ہے۔ اسلام نے سائنسدانوں کو سزائیں نہیں دیں بلکہ قرآن کے مطابق غور و فکر کا حکم دیا مذہب اور سائنس اسلام کے نزدیک جڑواں بہنیں ہیں[71] مولانا مودودی فرماتے ہیں کہ سائنس کا علم (حقائق اور تجربات) دل میں ایمان پیدا کرنے والی بہترین چیز ہے اور یہ علوم فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، اناٹومی اور اسٹرانومی انسان کے ایمان کو پختہ کرتے ہیں۔[72] علامہ اقبال بھی فرماتے ہیں مذہب اور سائنس کا تعلق سچائی تلاش کرنا ہے[73]

قرآن کی پہلی آیات میں حصول علم کا حکم دیا گیا ہے اقرا [74] "پڑھو" اسی طرح سائنس بھی تجربات پر زور دیتی ہے دوسری جگہ پھر فرمایا علم والے اور جاہل کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔

(قل ھل یستوی الذین یعلمون و الذین لا یعلمون )[75] "تم فرماؤ کیا برابر ہیں جاننے والے اور انجان" علم والے اللہ کے ہاں صاحبان فضل و کمال ہیں و الذین اوتوا العلم درجت[76] "اور ان کے جن کو علم دیا گیا درجے بلند فرمائے گا"۔ آنحضور ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے "اے اللہ ہمیں صداقت بطور صداقت دکھادے اور اسی کی پیروی کرنے کی توفیق عطا فرمادے [77] صداقت بطور صداقت سے مراد تجربات و حقائق ہیں۔ وہ حقائق جن کے بارے میں اسلام چودہ سو سال پہلے پیش کر چکا ہے اور سائنس اب اس کے بارے میں دریافت کر رہی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (و جعلنا من الماء کل شیء حی)[78] "ہم نے ہر چیز کو پانی سے پیدا کیا ہے" اس سے مراد لوگ سمجھتے تھے تمام حیوانات نطفہ (پانی) سے بنتے ہیں حلانکہ جدید تحقیق سے پتہ چلا کہ حیوانات و نباتات کی پیدائش یکساں قسم کے مادے سے ہوتی ہے یہ اجسام نہایت ننھے خلیوں میں ہوتے ہیں اور ان خلیوں میں متحرک مادہ بھرا ہوتا ہے ان خلیوں کا نام پروٹو پلازم ہوتا ہے یہ مادہ بیشتر پانی پر مشتمل ہوتا ہے۔[79] دوسری بڑی دلیل میں اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ہر چیز کو جوڑا جوڑا بنانے کا ذکر فرمایا ہے۔(و من کل شیء خلقنا زوجین)[80] آج جدید سائنس اس بات کو ماننے پر مجبور ہو گئی کہ اسلام کی تعلیمات معجزانہ ہیں علم نباتات کی جدید معلومات سے ہمیں ہواوؤں کے ذریعے نر درختوں کے pollens کا مادہ درختوں پر پہنچنا معلوم ہو گیا۔ اسی طرح قدیم زمانے میں لوگ چاند کی روشنی کو سورج کی طرح چاند کی ذاتی روشنی سمجھتے تھے اللہ تعالیٰ قرآن میں سورج اور چاند کے اوصاف بیان فرمائے ہیں کہیں بھی سورج کی خوبیاں چاند میں بیان نہیں کیں۔

(و ھو الذی خلق الیل و النھار و الشمس و القمر-کل فی فلك یسبحون )[81] "اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن اور سورج اور چاند ہر ایک ایک گھیرے میں پیر (تیر) رہا ہے" اب تحقیق کے دوران جدید سائنس بتاتی ہے کہ چاند کی ذاتی روشنی نہیں بلکہ سورج کی پیدہ شدہ روشنی سے منعکس ہوتی ہے۔ فرانسیسی سائنسدان ڈاکٹر موریس بکائے (Maurice Bucaille) سائنسی تحقیق کے دوران قرآن کے علم سے متاثر ہونے کے بعد دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔ آپ اپنے تاثرات قرآن پر لکھتے ہیں کہ میرے مطالعہ کے دوران قرآن کے علم تخلیق، فلکیات، زمین، حیوانات و نباتات پر تحقیق میں مجھے کوئی غلطی نہیں ملی حالانکہ عیسائیت کی تحقیق میں بہت ساری اغلاط ہیں اور میں خود سے سوال کرتا اگر قرآن کا مصنف انسان ہوتا تو کیسے ساتویں صدی میں یہ حقائق بیان کرتا۔[82] ایک اور دلیل ہے کہ گذشتہ زمانے میں لوگ سمجھتے تھے درد کا احساس دماغ کے ذریعے ہوتا ہے جدید سائنس کی تحقیق سے پتہ چلا جلد میں موجود خلیوں سے درد کا پتہ چلتا ہے قرآن پہلے ہی اس کے متعلق فرما چکا ہے۔

( ان الذین کفروا بایتنا سوف نصلیھم نارا-کلما نضجت جلودھم بدلنھم جلودا غیرھا لیذوقوا العذاب-ان اللہ کان عزیزا حکیما) [83]" جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا عنقریب ہم ان کو آگ میں داخل کریں گے جب کبھی ان کی کھالیں پک جائیں گی ہم ان کے سوا اور کھالیں انہیں بدل دیں گے کہ عذاب کا مزہ لیں بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے" پروفیسر تگاتات تیجاسین ( Tagatat Tajasen) ان آیات کو پڑھنے کے بعد مسلمان ہو گیا[84] اسی طرح انسان کی پیدائش کے بارے اللہ تعالی فرمایا چکا ہے کہ انسان کو جمے ہوئے خون کے لوتھڑے (جونک کی طرح) سے پیدا فرمایا جدید دور کا سائنسدان ڈاکٹر کیتھ مور (Dr Keith Moore ) کو معلوم نہیں تھا کہ خون کی حالت جونک جیسی ہوتی ہے جب تحقیق کی تو ثابت ہونے پر برملا کہا کہ یہ الہامی علم ہے۔[85] یہ تمام ثبوت اس بات کی دلیل ہیں کہ قرآنی تعلیمات سائنس سے مطابقت رکھتی ہے۔

## نتیجہ بحث:

اسلام بنی نوع انسانیت کا دین ہے اور اس کی تعلیمات انسانوں کے لیے بطور راہنمائی ہے آپ ﷺ سے پہلے تشریف لانے والے انبیاء ورسل ایک خاص قوم، نبوت اور علاقے کے لئے بھیجے گئے لیکن محمد ﷺ کو تمام جہانوں کے لئے نبی و رسول بنا کر بھیجا۔ اللہ تعالی نے آپ ﷺ پر نبوت کا سلسلہ ختم کر دیا لیکن اسلام کی تبلیغ کی ذمہ داری ہم مسلمانوں پر ڈال دی گئی۔ بدقسمتی سے مسلمان اس ذمہ داری کو ادا نہ کر سکے لیکن اس کے باوجود بھی اسلام کے اندر ایسی بے شمار خوبیاں ہیں کہ جن کو ایک نسلی انسان پڑھنے کے بعد متاثر ہو جاتا ہے وہ خوبیاں عقیدہ ایمانیات، عبادات اور نظام معاشرت وغیرہ میں پائی جاتی ہے مذہب عیسائیت میں عقیدہ توحید کی جگہ عقیدہ تثلیث پیش کیا جاتا ہے یہودیت اور ہندومت میں بھی عقیدہ توحید کی جگہ شرک ملتا ہے اگر اسلام میں نظام معاشرت کو دیکھا جائے تو وہ بھی محاسن اسلام سے بھرا ہوا نظر آئے گا اسلام سے پہلے عورت کو غلام سمجھتے تھے اور اسے زندہ دفن کر دیتے تھے اور اور آج بھی کچھ مذاہب میں عورت کو مردوں کے لئے صرف تفریح سمجھا جاتا ہے لیکن اسلام نے اسی عورت کو بیٹی کے روپ میں رحمت، بیوی کے روپ میں نصف ایمان اور ماں کے روپ میں قدموں تلے جنت قرار دے دیا مذاہب عالم تضادات سے بھرا پڑا ہے وہ تضادات ایمانیات، عبادات، رسالت، آخرت اور نظام معاشرت میں پائے جاتے ہیں لیکن اسلام ان تضادات سے پاک دین ہے اور اس کے احکامات آپس میں ٹکراتے نہیں ہیں نو مسلموں کے انٹرویو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اسلام کے کن محاسن سے متاثر ہو کر اسلام قبول کر رہے ہیں وہ محاسن ایک عام انسان کی نظروں سے غائب ہیں اسلام کا پھیلاؤ خصوصا یورپ اور امریکہ میں بھی انہیں محاسن کا معجزہ ہیں۔ جہاں تک دنیا میں جدت اور سائنس کا ذکر ہے تو بھی اسلام کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے سائنس جو آج تحقیق کر کے دریافت کر رہی ہے اسلام چودہ سو سال پہلے بتا چکا ہے موریس بکائے Maurice

(Bucaille) کے نزدیک اس نے علم فلکیات، زمین، حیوانات و نباتات اور تخلیق کا مطالعہ کیا اور اسلام کے نظریات اغلاط سے پاک اور سچے پائے ہیں۔ وہ لکھتے تھے اگر قرآن کا مصنف انسان ہوتا تو ساتویں صدی میں یہ حقائق کیسے بیان کرتا۔ انہیں محاسن سے متاثر ہونے کے بعد آپ نے اسلام کو اپنالیا۔ اسی طرح کچھ نو مسلموں کے نزدیک اسلام کے پھیلاؤ میں ایک پہلو اسلام اور سائنس کی مطابقت بھی ہے

## References


1. Surat Al Airaf: 7:158.
2. Surat al Ikhlas: 112:1-5.
3. Encyclopedia Britannica P. 22/ 497
4. Encyclopedia Britannica P. 22/ 419
5. Kitab Muqdas, Istasna 4:6, Bible Society, Lahore, 1985.
6. Kitab Muqdas, Khurooj, 3:20.
7. Surat Al Tooba: 9:30.
8. Moudodi, Abu al Ulla Ali, Syed, Tafheem al Quran, Majalist: 6 (idara tarjuman al quran 1994) paij: 2:89.
9. Wendy Doniger (1999) Merriam Webster ,s Encyclopedia of World Religions p.1134,December 2018 .
10. Abdul Ghani Farooq, Dr., Hameen Khuda kesee Milaa (Metro Printers, Lahore) paij: 346-351.
11. Ibid, paij: 365-368.
12. Ibid, paij: 373-376.
13. Qasmi, Muhammad Roshan Shah, Mustafad aaz Mahnama Armughan, December 2005 (Dafter Armughan Phulat Muzafar Ghar, India).
14. Abdul Ghani Farooq, Dr., Hum Musalman Kyoon howee, (Metro Printers, Lahore, 2010) paij: 424.
15. Abdul Ghani Farooq, Dr., Hameen Khuda kesee Milaa, paij: 352-356.
16. Abdul Ghani Farooq, Dr., Hum Musalman Kyoon howee, paij: 294.
17. Ibid, paij: 53-56.
18. Matti kee Injeel, 5:17-18.
19. Kitab Muqdas, Istasna, 34:10-12.
20. RC Zaehner (1992), Hindu Scriptures, Penguin Random House, ISBN 978-0-679-41078-2, pages 1-7.
21. Al Quran, Al Nisa, 4:165.
22. Al Quran, al Tughabin, 64:8.
23. Surat al Airaf: 7:158.
24. Surat Al Hashar: 59:7.
25. Abdul Ghani Farooq, Dr., Hameen Khuda kesee Milaa, paij: 342-345.
26. Waqas Ahmed, Dr., Qabool Islam, (Al Hamd Market Urdu Bazar Lahore, 2012) paij: 68-72.
27. Abdul Ghani Farooq, Dr., Hameen Khuda kesee Milaa, paij: 112-118.
28. Ibid, paij: 346-351.
29. Encyclopedia Britannica.651
30. Surat Al Baqarah, 2:111.
31. James Lochtefeld, The Illustrated Encyclopedia of Hinduism, Vol. 20-8239-2287-1, pp. 529–530.

32. Surat Al Baqarah, 2:62.
33. Abdul Ghani Farooq, Dr., Hameen Khuda kesee Milaa, paij: 301-304.
34. Ibid, paij: 305-308.
35. Ibid, paij: 67-75.
36. Ibid, paij: 86-89.
37. Surat al Hujarat, 49:13.
38. Ragveed, 38:90.
39. Ragveed, 1:99.
40. Ibid, paij: 100
41. Bukhari, Imam Abu Abdullah Muhammad bin Ismail (m256 H) Sahi Bukhari, Kitab al Hudood, Bab Aqamat al Hudood Ali al Shareef, Dar ul Kutub ilmiya, bairut, 1412.
42. Arthor Cristin Seen, Professor, Iran b'ehd Sasaniya, Mutarjum: Dr. Muhammad Iqbal (Jamia Copin Hagan, Denmark, 1940) paij: 436-437.
43. Ameer Ali, Syed, The Spirit of Islam, Sange-meel Publications, Lahore, P 227.
44. Muhammad Zafiruddin, Molana 'Islam ka Nizam Iffat w Asmat' (Dar Indlis, Lahore 2010), paij: 43.
45. Kitab Muqadas, Istasna, 25,1:5-9.
46. Kitab Muqadas, Matti, 11:8-11.
47. Moudoodi, Abu Ulla Ali, Syed, Pardah (Islamic Publications Lahore, 2005), paij: 20-21.
48. Muhammad Shahzad Shams, Dr, 'Oarat or Samaj' (Thakhliqar Publications, Delhi 2006) paij: 15.
49. Tarjuman al Quran, Mahnama 'Islam main Insani Huqooq kaa Tasawur', October 2010.
50. Surat al Nisa, 4:19.
51. Abu al Kalam Azad, Molana, 'Musalman Orat' (Maktaba Jamal Urdu Bazar Lahore, 2008), paij: 22.
52. Surat al Talaq, 65:7.
53. Abdul Ghani Farooq, Dr., Hameen Khuda kesee Milaa, paij: 210-213.
54. Ibid, paij: 301-304.
55. Ibid, paij: 296-300.
56. Ibid, paij: 463-469.
57. Ibid, paij: 405-407.
58. Ibid, paij: 133-138.
59. Abdul Ghani Farooq, Dr., Hameen Khuda kesee Milaa, paij: 24-27.
60. Ibid, paij: 162-169.
61. Abdul Ghani Farooq, Dr., Hameen Khuda kesee Milaa, paij: 202-206.
62. Ibid, paij: 90-93.
63. Ibid, paij: 98-100.
64. Ibid, paij: 382-385.
65. Ibid, paij: 47-48.
66. Abdul Ghani Farooq, Dr., Hameen Khuda kesee Milaa, paij: 19-21.
67. Ibid, paij: 41-52.
68. Encyclopedia Britannica P. 22/ 497.
69. Injeel, Matti, 5:27.
70. Dr. Zakir Naik, Abdul Kareem, Dr., 'Islam or Hindumat' (Zubair Publications, Lahore) paij: 10-15.
71. Maurice Bucaille, The Bible, The Quran and The Science( Ashraf publications Karachi N.D) p.3.

72. Moudoodi, Rasail w Masail, paij: 76, 77.
73. Iqbal, Dr. Allama Muhammad, The reconstruction of Religions Thoughts in Islam Hafeez press Lahore) p.195-196.
74. Surat Al Alaq: 96:1.
75. Surat al Zamar, 39:9.
76. Surat al Mujalidah, 58:11.
77. Rafiuddin, Dr., 'Islam or Science' (Iqbal Academy Mecclo Road Lahore, Pakistan, 1982), paij: 17.
78. Surat Ambiya, 21:30.
79. Shahbuddin Nadvi, Molana, 'Islam or Asre Hazir' (Al maktab al Ashrafiya, Jamai ashrafiya fairozpur road, Lahore), paij: 37-38.
80. Surat al Zariyat, 51:49.
81. Surat Ambiya, 21:33.
82. Maurice Bucaille, The Bible, The Quran and The Science, p.110.
83. Surat al Nisa, 4:56.
84. Dr. Zakir Naik, 'Quran or Jadeed Science' (Lahore Daru Islam, 2001) paij: 92-94.
85. Ibid, paij; 72-75.